بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝

پارہ نمبر 2
سورۃ البقرۃ
رکوع نمبر 4

(آیت نمبر 165 - 167)

آیت نمبر 165 :-

سوال : "اَنْدَادًا" کا کیا مطلب ہے ؟

جواب : ن د د سے ہے۔ اسکا مطلب ہے شریک۔ ن د د کے معنی ہیں اونٹ کا جدھر منہ آئے ادھر بھاگ نکلنا۔ مشرک بھی جدھر منہ آتا ہے ادھر ہی دوڑ جاتا ہے۔

سوال : محبت کتنی قسم کی ہوتی ہے ؟

جواب : محبت تین قسم کی ہوتی ہے۔

* لذت کے حصول کے لیے محبت۔ یہ بڑی ناپائیدار محبت ہوتی ہے۔
* مفاد کے حصول کے لیے محبت۔ یہ بھی ناپائیدار محبت ہے۔
* کسی کے خاص کردار کی وجہ سے اسکی ذات سے محبت۔ یہ پائیدار محبت ہے۔

سوال : شرک کے کیا معنی ہیں ؟

جواب : عبادت کے جذبے کی تسکین کے لیے اللہ تعالیٰ کی جگہ کسی اور کو مرکز بنا لینا شرک ہے۔

سوال : ایمان کی مٹھاس کو کیسے پایا جا سکتا ہے ؟

جواب :

* اللہ اور اسکے رسول کو سب سے زیادہ محبوب بنا کر۔
* انسانوں سے محض اللہ کی رضا کے لیے محبت رکھنے سے۔
* کفر کی طرف پلٹنے کو ایسے برا جانا جائے جیسے آگ میں پلٹنے کو۔

سوال : اللہ تعالیٰ سے محبت کا اظہار کیسے کیا جا سکتا ہے ؟

جواب : اللہ تعالیٰ سے محبت کا اظہار اسکی شکر گزاری کر کے کیا جا سکتا ہے۔

سوال : اللہ تعالیٰ سے محبت کی کیا علامات ہوتی ہیں ؟

جواب :

- انسان فرض عبادتوں کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا چاہتا ہے۔
- انسان کا دل مسجد میں لگتا ہے۔
- خود کو تنہا نہیں سمجھتا ہے۔

پارہ نمبر 2
سورۃ البقرۃ
رکوع نمبر 4
(آیت نمبر 165 - 167)

- انسان کا دل روشن ہوجاتا ہے۔
- دنیا کی طلب سے رک جاتا ہے۔
- دنیا میں رہنے کے بجائے اللہ کے پاس جانے کی خواہش ہوتی ہے۔
- اللہ کی پسند کو اپنی پسند پر فوقیت دیتا ہے۔
- سستی چھوٹ جاتی ہے۔
- اللہ کی اطاعت پر انسان کا دل جمنے لگتا ہے۔
- نوافل کی کثرت کرتا ہے اور اللہ کے ذکر کا شدت سے حریص ہوجاتا ہے۔
- اگر کوئی چیز چھن جائے تو افسوس نہیں ہوتا۔
- اللہ کی اطاعت میں راحت محسوس ہوتی ہے۔
- اللہ کے بندوں کے ساتھ شفقت و محبت کا معاملہ کرتا ہے۔

سوال: انسان اللہ تعالیٰ کے سوا دوسری ہستیوں کو بڑا کیسے بنالیتا ہے؟

جواب: 1- کوئی اپنے غیر معمولی ذاتی اوصاف سے دوسروں کو متاثر کرلیتا ہے۔
2- کسی کے یہاں انسانوں کی بڑی تعداد دیکھ کر لوگ غلط فہمی کا شکار ہوجاتے ہیں کہ وہ عام انسانوں سے بلند تر کوئی انسان ہے۔
3- کسی کے لیے پراسرار کہانیاں گھڑ لی جاتی ہیں۔

اسطرح انسان اللہ تعالیٰ کے سوا دوسروں میں بڑائی دیکھنے لگتا ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی میں کوئی بڑائی نہیں۔

سوال: اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو اپنا معبود بنانے سے کیا مراد ہے؟

جواب: 1- اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور سے امیدیں باندھنا۔
2- اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور پر اعتماد کرنا۔
3- اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو سہارا بنانا۔
4- اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو اپنی توجہ کا مرکز بنانا۔
5- اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور سے دعائیں مانگنا۔

پارہ نمبر 2
سورۃ البقرۃ
رکوع نمبر 4

(آیات نمبر 165 - 167)

آیات نمبر 166 - 167

سوال: اللہ کے بجائے دوسرے انسانوں کی پیروی کرنے والوں کا آخرت میں کیا انجام ہوگا؟

جواب: *۔ وہ لوگ جنکی وہ پیروی کرتے تھے (پیر) ان سے بیزار ہوجائیں گے۔
*۔ عذاب ان کا مقدر بن جائے گا۔
*۔ ان سے تمام اسباب کٹ جائیں گے۔
*۔ ان کے اعمال ان کے لیے حسرت بن جائیں گے۔
*۔ وہ آگ سے نہیں نکالے جائیں گے۔

سوال: انسان رب کے پاس جاکر یہ تمنا کیوں کرے گا کہ ایک بار دنیا میں لوٹا دیا جائے؟

جواب: ۱۔ جن لوگوں کو دنیا میں بڑا سمجھتے رہے۔ اللہ تعالیٰ کا شریک ٹھہراتے رہے ان کی بے وفائی کے بعد انتقامی طور پر انسان یہ چاہیں گے کہ جیسے وہ ہم سے لاتعلق ہیں، اسی طرح ہم بھی لاتعلق ہوکر دکھادیں۔

۲۔ اپنے اعمال کا برا انجام دیکھنے کے بعد اعمال کی اصلاح کے لیے انسان یہ چاہیں گے کہ پلٹ جائیں اور اپنے انجام کو بہتر بنانے کی کوشش کریں۔